حُسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

● **اسلام کا نظامِ سیاست وحکومت** (حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کی روشنی میں)

تصنیف: مولانا عبدالباقی حقانی، ترجمہ، مولانا سید الامین انور حقانی، مولانا شکیل احمد حقانی

صفحات: 1546 (دو جلدیں)　　قیمت: درج نہیں　　ناشر القاسم اکیڈمی، جامعہ ابو ہریرہ خالق آباد ضلع نوشہرہ۔

اسلام کا کامل نظامِ حیات ہونا، صحیح الفکر لوگوں کے بنیادی عقائد وتصورات کا حصہ ہے۔ انسانی حیات کے اجتماعی اور معاشرتی پہلو کی اصلاح وتدبیر کو سیاست کہا گیا ہے۔ اسلام کے کامل ہونے کی وجہ سے اس پہلو کے اسلامی احکامات وعلوم بھی اسی طرح کافی ووافی ہیں جیسے زندگی کے کسی اور حصے کی رہنمائی کے لیے وارد ہونے والے احکامات اور معلومات۔

انسانی زندگی کی معاشرتی اور اجتماعی حصے کی اسلامی تدبیر یا بالفاظ دیگر ''اسلامی طرزِ سیاست'' پر ملنے والے احکام ومسائل کو یکجائی اور تدوین کا کام بھی دیگر مسائل کی طرح قرون اولیٰ میں ہی شروع ہو چکا تھا، امام ابو یوسف اور امام محمد کی تصنیفات کے نام اس سلسلے میں بطور خاص ذکر کیے جاسکتے ہیں۔

انیسویں صدی کے اواخر اور بیسویں صدی کے اوائل میں جبکہ عالمی استعمار اپنے ذاتی اور باہمی جھگڑوں سے فارغ ہو رہا تھا۔ اسی طرح ابلیس سے تائید یافتہ استعماری شعور نے اپنے استحصالی نظریات سے مختلف اور علیحدہ سب نظام ہائے حیات اور نظریۂ زندگی کو عقل، منطق اور نفاذ کے میدانوں میں شکست دے دی تھی۔ (یا دی جا رہی تھی) چنانچہ استبدادی ذہنیت نے اپنے اکلوتے مضبوط مخالف اسلامی نظریہ حیات پر معاندانہ حملوں کی رفتار تیز کر دی، مسلم متکلمین نے اپنی روایت کے مطابق ہر دور کے محاورے میں ان معترضین کے اعتراضات کے عمدہ جواب دیے۔

ان اعتراضات کا ایک اہم حصہ اسلامی نظام سیاست وحکومت سے متعلق تھا، ان اعتراضات کے جواب کے علاوہ علمائے اسلام کا ازلی مطمح نظر ''خدمت علوم دین'' اور ''حصول رضائے الٰہی'' بھی ہر دینی موضوع پر ہونے والی تصنیفی و تالیفی خدمات کا ایک اہم محرک اور باعث رہا ہے۔ جدید دور کے محاورے میں اسلامی نظام حکومت کے دستور اور نظام العمل کی دفعات کی تدوین بھی وقت کے اہم اور زندہ موضوعات میں سے ایک ہے۔ چنانچہ اسی موضوع پر زیر نظر کتاب افغانستان کے ایک جید عالم اور بالغ نظر محقق جناب مولانا عبدالباقی حقانی کی شاہ کار تصنیف ''السیاسۃ والادارۃ الشرعیۃ فی ضوء ارشادات خیر البریہ صلی اللہ علیہ وسلم'' کا اردو ترجمہ ہے۔

فاضل مصنف نے موضوع کے تمام پہلوؤں پر دادِ تحقیق دی ہے، اور اپنی بالغ نظری سے کوئی زاویہ تشنہ نہیں رہنے دیا۔ ہر ہر جزئی کے اثبات کے لیے قرآن وسنت، حضرات خلفائے راشدین کے طرزِ عمل، اکابر واساطین صحابہ کے اقوال وفرمودات، تابعین تبع تابعین اور امت کے تقریباً سب ہی قدیم وجدید ماہرین علوم عمران وسیاست اجتماعیہ کی تحقیقات سے استفادہ کیا ہے۔